بسم اللہ الرحمن الرحیم

موزوں پر مسح کرنے کا طریقہ

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ موزوں پر مسح کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب

جن موزوں پر مسح کی شرائط پائی جاتی ہوں، ان پر مسح کرنے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ سیدھے ہاتھ کی تین انگلیاں، سیدھے پاؤں کی پشت کے سرے پر اور الٹے ہاتھ کی انگلیاں بائیں پاؤں کی پشت کے سرے پر رکھ کر پنڈلی کی طرف کم سے کم بقدر تین انگل کے کھینچ لی جائیں اور سنت یہ ہے کہ پنڈلی تک پہنچائے اور انگلیوں کو کشادہ رکھے۔

نوٹ: اگر انگلیوں کی پُشت سے مسح کیا یا پنڈلی کی طرف سے انگلیوں کی طرف کھینچا، یا موزے کی چوڑائی کا مسح کیا یا انگلیاں ملی ہوئی رکھیں یا ہتھیلی سے مسح کیا تو ان سب صورتوں میں مسح ہو جائے گا لیکن سنّت کے خلاف ہو گا۔

سنن ابن ماجہ کی حدیث پاک ہے: "عن جابر، قال: مر رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم، برجل يتوضأ، ويغسل خفيه، فقال بيده، كأنه دفعه إنما أمرت بالمسح وقال رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم: بيده هكذا من أطراف الأصابع، إلى أصل الساق، وخطط بالأصابع" ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو وضو کر رہا تھا، اور اپنے دونوں موزوں کو دھو رہا تھا، آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا، گویا آپ اسے روک رہے ہیں، اور فرمایا: تمہیں تو (موزوں پر) صرف مسح کا حکم دیا گیا ہے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اس طرح کیا یعنی انگلیوں کے کناروں سے خط کھینچتے ہوئے پنڈلیوں کی جڑ تک لے گئے۔ (سنن ابن ماجہ، جلد 01، صفحہ 183، رقم الحدیث: 551، مطبوعہ دار احیاء الکتب العربیہ)

مرقاۃ المفاتیح میں ہے: "(أنه قال: رأيت النبي صلى اللہ عليه وسلم يمسح على ظاهرهما) أي: على ظاهر محل الفرض، وهو مقدم الرجل، وصورته: أن يضع أصابع اليمنى على مقدم خفه الأيمن، وأصابع اليسرى على مقدم الأيسر، ويمدهما إلى الساق فوق الكعبين، ويفرج أصابعه. هذا هو الوجه المسنون" ترجمہ: انہوں نے فرمایا: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو دونوں خفوں کے اوپر والے حصے پر مسح کرتے ہوئے دیکھا یعنی اس جگہ کے اوپر والے حصے پر جو فرضِ مسح کا محل ہے، اور وہ پاؤں کا اگلا حصہ ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ دائیں ہاتھ کی انگلیاں دائیں خف کے اگلے حصے پر اور بائیں ہاتھ کی انگلیاں بائیں خف کے اگلے حصے پر رکھی جائیں، پھر دونوں ہاتھوں کو ٹخنوں کے اوپر پنڈلی کی طرف پھیرا جائے اور انگلیوں کو کشادہ رکھا جائے۔ یہی مسح کا مسنون طریقہ ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، جلد 02، صفحہ 478، مطبوعہ دار الفکر، بیروت، لبنان)

الجوہرہ النیرہ میں ہے: ”وصورۃ المسح ان یضع اصابع یدہ الیمنی علی مقدم خفہ الایمن واصابع یدہ الیسری علی مقدم خفہ الایسر ویمدھما جمیعا الی الساق فوق الکعبین ویفرج بین اصابعہ ھذا ھو المسنون“ **ترجمہ: مسح کرنے کی صورت یہ ہے کہ دائیں ہاتھ کی انگلیاں دائیں موزہ کے اگلے حصے پر اور بائیں ہاتھ کی انگلیاں بائیں موزہ کے اگلے حصے پر رکھی جائیں، پھر دونوں ہاتھوں کو ایڑیوں کے اوپر پنڈلی کی جانب کھینچا جائے، اور انگلیوں کے درمیان کچھ کشادگی رکھی جائے۔ یہی مسح کرنے کا مسنون طریقہ ہے۔**
(الجوہرۃ النیرۃ، کتاب الطہارۃ، باب المسح علی الخفین، جلد 01، صفحہ 26، مطبوعہ المطبعۃ الخیریہ)

اللباب فی شرح الکتاب میں ہے: ”(والمسح علی الخفين) محله (على ظاهرهما)۔۔۔والسنة أن يكون المسح (خطوطاً بالأصابع) فلو مسح براحته جاز، و(يبدأ) بالمسح (من رءوس أصابع الرجل إلى) مبدأ (الساق) ولو عكس جاز وفرض ذلك مقدار ثلاث أصابع من أصغر أصابع اليد“ **ترجمہ: مسحِ خف کا محل خف کا اوپر والا حصہ ہے۔۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ انگلیوں سے موزہ کے اوپر لکیریں کھینچتے ہوئے مسح کیا جائے۔ اگر کسی نے پوری ہتھیلی سے مسح کرلیا تو بھی مسح ادا ہو جائے گا۔ مسح کرتے وقت پاؤں کی انگلیوں کے سروں سے شروع کرکے پنڈلی کی طرف لے جانا سنت ہے، تاہم اگر الٹی سمت سے مسح کیا تو بھی مسح درست ہو جائے گا۔ مسح کی فرض مقدار یہ ہے کہ ہاتھ کی تین چھوٹی انگلیوں کے برابر خف کے اوپر کے حصے پر مسح کیا جائے۔ (اللباب فی شرح الکتاب، جلد 01، صفحہ 37، مطبوعہ مکتبۃ العلمیہ، بیروت، لبنان)**

بہارِ شریعت میں ہے: ”مسح کا طریقہ یہ ہے کہ دہنے (سیدھے) ہاتھ کی تین انگلیاں، دہنے پاؤں کی پشت کے سرے پر اور بائیں (الٹے) ہاتھ کی انگلیاں بائیں پاؤں کی پشت کے سرے پر رکھ کر پنڈلی کی طرف کم سے کم بقدر تین انگل کے کھینچ لی جائے اور سنت یہ ہے کہ پنڈلی تک پہنچائے۔۔۔ انگلیوں کی پُشت سے مسح کیا یا پنڈلی کی طرف سے انگلیوں کی طرف کھینچا، یا موزے کی چوڑائی کا مسح کیا یا انگلیاں ملی ہوئی رکھیں یا ہتھیلی سے مسح کیا تو ان سب صورتوں میں مسح ہو گیا مگر سنّت کے خلاف ہوا۔“ (بہارِ شریعت، جلد 01، صفحہ 366، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: FatwaQA-013

تاریخ اجراء: 09 ربیع الاول 1448ھ/22 اگست 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net